کارنیشن کی کاشت

نباتاتی نام: ڈائی اینتھس کیریوفائیلس (*Dianthus caryophyllus*)

خاندان: کیریوفائیلیسی (Caryophyllaceae)

تعارف: کارنیشن ایک خوبصورت کٹ فلاور ہے جو کہ دنیا کے مختلف ممالک میں تجارتی پیمانے پر لگایا جاتا ہے۔ یہ پھول کولمبیا، جاپان، اسرائیل، پولینڈ، ہالینڈ، فرانس، جرمنی، اٹلی، اسپین، کینیا، سری لنکا، پیرو، یونان، میکسیکو اور امریکہ میں تجارتی پیمانے پر لگایا جاتا ہے۔ یورپ میں کارنیشن کے سالانہ تین ہزار لاکھ کٹ فلاور برآمد کیے جاتے ہیں۔ کارنیشن کی کامیاب کاشت کے لیے درجہ حرارت کا معتدل ہونا بہت ضروری ہے کھلے کھیتوں میں لگانے سے اسکی اچھی پیداوار حاصل نہیں ہوسکتی۔ اچھی اور منافع بخش پیداوار حاصل کرنے کے لیے پولی ہاؤس کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اس وقت زیادہ تر کارنیشن کے پھول باہر کے ملکوں سے منگوائے جاتے ہیں۔ ملک کا قیمتی زرمبادلہ بچانے کے لیے پنجاب کے مختلف علاقوں میں کارنیشن کی کاشت ضروری ہے۔

کارنیشن کی جماعت بندی:

سٹینڈرڈ کارنیشن: کارنیشن کی اس قسم کو امریکہ میں زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔ اس میں پودے کی ہر شاخ پر ایک پھول رہنے دیا جاتا ہے باقی کو توڑ دیا جاتا ہے۔

سپرے کارنیشن: شمالی یورپ میں کارنیشن کی اس قسم کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔ کارنیشن کی اس قسم کے پھول سائز میں سٹینڈرڈ کارنیشن سے چھوٹے ہوتے ہیں۔

ڈائی اینتھنی: یہ قسم سپرے کارنیشن سے مشابہت رکھتی ہے مگر اس کے پودے قد میں چھوٹے ہوتے ہیں اور اس پر پھول زیادہ تعداد میں لگتے ہیں۔

درجہ حرارت: کارنیشن کی بہتر نشوونما کے لیے درجہ حرارت بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے لیے موزوں درجہ حرارت اٹھارہ سے چوبیس ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ درجہ حرارت کو معتدل رکھنے کے لیے سخت سردی میں پولی تھین استعمال کریں اور گرمیوں میں سایہ دار جالی استعمال کی جاتی ہے۔

روشنی: دن کا دورانیہ اور روشنی کی شدت کارنیشن کی نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ کارنیشن کو عام طور پر بڑے دنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ دن کا دورانیہ کم ہونے سے پھول کی کوالٹی کم ہوجاتی ہے۔ کارنیشن کی زیادہ تر اقسام کے لیے دن کا دورانیہ تیرہ گھنٹے ہونا چاہیے۔ اچھی کوالٹی کے پھول حاصل کرنے کے لیے کارنیشن کو بیس سے چالیس ہزار لکس روشنی کی ضرورت ہوتی ہے

نمی: پولی ہاؤس میں کارنیشن کی کاشت سے اسکو بارش اور شبنم سے بچایا جاسکتا ہے۔ ہوا میں نمی کا زیادہ تناسب کارنیشن کے پھولوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ بڈ سٹیج پر پولی ہاؤس میں نمی کا تناسب زیادہ سے زیادہ پینسٹھ فیصد ہونا چاہیے۔

زمین کا انتخاب اور اس کی تیاری: ایسی زمین کا انتخاب کریں جو نرم اور بھربھری ہو۔ پانی جلد جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ زمین کا تعامل 6.5 ہونا چاہیے۔ کارنیشن لگانے سے پہلے زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں۔ عام مٹی کے ساتھ بھل ملائیں اس کے بعد گوبر اور پتوں کی کھاد ملائیں۔ گوبر کی کھاد 2 کلوگرام فی مربع فٹ، پتوں کی کھاد 2 کلوگرام فی مربع فٹ کے حساب سے ڈالیں اور آدھی بوری نائیٹروفاس فی کنال ڈالیں۔ کارنیشن کی کاشت چوڑی پٹڑیوں پر کریں۔ پٹڑیاں اس طرح بنائیں کہ نیچے سے 100 سینٹی میٹر اور اوپر سے 90 سینٹی میٹر چوڑی ہوں اور پٹڑیوں کی اونچائی 30 سینٹی میٹر

رکھیں۔

پودے لگانا: کارنیشن جو بطور کٹ فلاور استعمال کیا جاتا ہے وہ یا تو قلموں سے تیار کیا جاتا ہے یا پودے ٹشو کلچر سے تیار کیے جاتے ہیں۔ کارنیشن کے پودے تیار کرنے کیلئے شاخ کے اوپر والے حصے (Tip cuttings) کو کاٹ کر اسکی قلمیں تیار کی جاتی ہیں۔ قلم کی لمبائی 5 تا 10 سینٹی میٹر ہونی چاہیے۔ قلم تیار کرتے وقت نیچے والے پتے اتار لیں اور اوپر والے چار سے پانچ پتے چھوڑ دیں۔ یہ قلمیں 2 تا 3 ہفتے بعد جڑ بنا لیتی ہیں۔ چار ہفتے بعد آپ پودوں کو کیاریوں میں منتقل کر سکتے ہیں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 15 تا 20 سینٹی میٹر اور قطار سے قطار کا فاصلہ 15 تا 20 سینٹی میٹر رکھیں۔

آبپاشی: زیادہ پانی کارنیشن کیلئے نقصان دہ ہے۔ جہاں پر کارنیشن کا پودا لگایا گیا ہو وہاں کی مٹی میں نمی برقرار رہنی چاہیے۔ پولی ہاوس میں اگر فلڈنگ کی جائے تو پھپھوندی کی بیماریوں کے حملے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بیماریوں کے حملے سے بچنے کے لیے ڈرپ اریگیشن سسٹم کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ موسم گرما میں کارنیشن کو تین دن اور موسم سرما میں دس دن کے وقفے سے پانی دیا جاتا ہے۔

کھادیں اور خوراک: اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے کھادیں اور خوراک نہایت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ دس دن کے وقفے سے پوٹاشیم (0.1 %)، بوران (1 ppm)، زنک (800 ppm)، مینگا نیز (30 ppm) اور نائٹروجن (1000 ppm) کا سپرے کر کے اچھی پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

پودوں کو سہارا دینا: کارنیشن بطور کٹ فلاور اگایا جاتا ہے۔ اسکے پودے کا تنا اگر ٹیڑھا ہو جائے تو پھول کی کوالٹی پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔ پھول چھوٹا رہ جاتا ہے یا پھول کی شاخ ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔ جس سے پھول کی قیمت کم ملتی ہے۔ لہذا اچھی کوالٹی کے پھول حاصل کرنے کیلئے پودوں کو سہارا دینا ضروری ہے۔ سہارا دینے کیلئے لوہے کی تار یا نائیلون سے بنے جال استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

پنچنگ اور ڈسبڈنگ: اچھی کوالٹی کے پھول حاصل کرنے کیلئے کونپلیں توڑنا ضروری ہوتا ہے۔ کونپلیں توڑنے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ شاخ پر پتوں کے 5 تا 6 جوڑے چھوڑ کر کونپل توڑ لیں۔ اس سے یہ ہوگا کہ شاخیں زیادہ نکلیں گی۔ 5 تا 6 شاخیں چھوڑ کر باقی شاخیں کاٹ دینی چاہئیں۔ اس طرح پودے پر پھول جلدی آتے ہیں اور ایک ہی وقت میں آتے ہیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلی دفعہ کونپلیں کاٹنے کے بعد نئی نکلنے والی شاخوں میں سے آدھی شاخیں تین سے پانچ ہفتے بعد اوپر سے کاٹ دیں لیکن اس طریقے سے پیداوار میں کمی آ جاتی ہے۔ صحت مند پھول حاصل کرنے کیلئے ڈوڈیاں کم کی جاتی ہیں۔ ڈوڈیاں کم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شاخ کے آخر پر ایک ڈوڈی چھوڑ کر اطراف والی ساری ڈوڈیاں توڑ دی جاتی ہیں۔ یہ احتیاط کرنی چاہیے کہ تنا زخمی نہ ہو اور پتے بھی نہ ٹوٹنے پائیں۔

پھولوں کی برداشت: پھول ہمیشہ صبح یا شام کے وقت کاٹنے چاہئیں۔ پھول کاٹنے کے فوراً بعد پانی میں رکھ دیں تاکہ پھول تر و تازہ رہیں۔ کارنیشن کے پھول تین مرحلوں پر کاٹے جا سکتے ہیں۔ 1- جب پھول کی ڈوڈی بند ہو۔ لیکن خیال رکھنا چاہیے کہ پھول مکمل طور پر تیار ہو اور کھلنے کے قریب ہو۔ یہ طریقہ اس وقت اپنایا جاتا ہے جب پھول زیادہ فاصلے پر بھیجنے ہوں۔ اس مرحلے پر کاٹے گئے پھول بعض اوقات بغیر کھلے رہ جاتے ہیں۔ 2- جب پھول کی شکل رنگ کرنے والے برش جیسی ہو جائے تو اس وقت پھول کاٹیں۔ سٹینڈرڈ کارنیشن (Standard carnation) یعنی جو اقسام بطور تراشیدہ پھول استعمال ہوتی ہیں ان میں جب پھول کی پتیوں کا سب سے باہر والا دائرہ کھل جائے تو اس وقت کاٹ لیں۔ پھول اس مرحلے پر اُس وقت کاٹے جاتے ہیں ۔ جب مارکیٹ کا فاصلہ زیادہ ہو۔ 3- تیسرا مرحلہ یہ ہے کہ جب پھول آدھا کھل جائے تو اس وقت کاٹ لیا جائے اس مرحلے پر پھول اس وقت کاٹے

پھولوں کی درجہ بندی: پھول کاٹنے کے بعد ان کی ٹہنی کے لحاظ سے درجہ بندی کی جاتی ہے۔ مثلاً (1) 61 تا 70 سینٹی میٹر، (2) 51 تا 60 سینٹی میٹر، (3) 40 تا 50 سینٹی میٹر

پھولوں کو سٹور کرنا: درجہ بندی کے بعد پھول پلاسٹک یا کاغذ میں لپیٹ کر فائیبر یا کاغذ کے ڈبوں میں رکھے جاتے ہیں۔ پھول کاٹنے کے بعد ان کو 1000 پی پی ایم سوڈیم تھائیوسلفیٹ میں 10 منٹ کے لیے رکھیں۔اس کے بعد محلول میں سے پھولوں کو نکالنے کے بعد 5 فیصد گلوکوز اور 150 پی پی ایم، 8-HQC کے محلول میں 10 تا 20 درجے سینٹی گریڈ پر ایک گھنٹے تک رکھیں۔اس کے بعد پھولوں کو 4 درجے سینٹی گریڈ پر سٹور کر لیں

تخمینہ لاگت (Feasibility)

پہلا سال

پولی ہاؤس کا خرچہ	=	**-/500000 روپے**
ایک کنال کیلیئے درکار پودے	=	6000 پودے
قیمت فی پودا	=	-/100 روپے
ایک کنال کے کیلیئے درکار پودوں کی قیمت	=	-/600000 روپے
کیمیکل ،کھاد ،آبپاشی وغیرہ	=	-/30000 روپے
مزدوری	=	-/120000 روپے
منڈی تک رسائی کا خرچہ	=	-/30000 روپے
ٹھیکہ زمین فی کنال	=	-/4000 روپے
کل خرچہ :	=	**-/1284000 روپے**
پھولوں کی تعداد فی پودا	=	5 پھول
پھول کی قیمت	=	-/50 روپے
پھولوں کی قیمت فی پودا	=	-/250 روپے
کل آمدن	=	-/1500000 روپے
خالص منافع:	=	**-/216000 روپے**

دوسرا سال

کھاد، آبپاشی، سپرے وغیرہ	=	-/30000 روپے
مزدوری	=	-/120000 روپے
ٹھیکہ زمین فی کنال	=	-/4000 روپے

منڈی تک رسائی کا خرچہ	=	30000/-روپے
کل خرچہ	=	294000/-روپے
کل آمدن	=	1500000 /-روپے
خالص آمدن	=	1206000/-روپے
تیسرا سال	ایضاً	